© rasailojaraid.com

اپریل فول و اہلحدیث

اور

اہلحدیث کے لیے تجویز ترقی قومی کی تجدید

اپریل فول کی مرض (جسکی تشریح اشاعۃ السنہ نمبر ۱۲ جلد ۸ میں بصفحہ ۳۷۶ ہو چکی ہے) اور لوگ تو مبتلا تھے ہی۔ ہمارے عینی بھائی اہلحدیث بھی اس طاعون سے بچ نہ سکے اور وہ باوجود دعوے ترک تقلید ائمہ دین نصاری یورپ اور انکی ایشیائی مقلدین کی مقلد بن گئے۔

گذشتہ سال میں ہم نے عام مسلمان اڈیٹروں کو (جو تقلید کے خوگر تھے) اس رسم بد سے ہٹایا تو انکو تقلید کی عادت اور مسائل دین سے عدم واقفیت نے اس رسم سے ہٹنے نہ دیا۔ اور اس سال بھی انہوں نے پہلے سال کیطرح غیبی گولی اور ہوائی تیر چلائے اور زمین و آسمان کی قلابے ملا دیے مگر افسوس ہمارے عینی بھائی اہلحدیث بھی امسال انکے مقلد بن گئے۔ اور اپنے شخصی اصول مذہب ترک تقلید کے تارک ہو گئے اور زیادہ تر افسوس اس امر پر ہے۔ کہ انہوں نے اس ہنسی کھیل کو مذہب میں دخل دیا۔ اور ایک اسلامی مذہب حنفی کو جو اصول اور اکثر فروع میں مذہب اہلحدیث سے موافق ہے[*]۔ اور جس میں اس میں اختلاف ہے تو صرف بعض فروعات میں ہے اس کھیل میں نشانہ بنایا۔ اور آیہ

> ولئن سالتہم لیقولن انما کنا نخوض ونلعب قل اباللہ وآیاتہ ورسولہ کنتم تستہزءون۔ (سورۂ توبہ ع ۸)

منقولہ حاشیہ کا مورد و مصداق بنا کر دکھا دیا۔

* اور اگر کوئی صاحب طالب ترقی حنفی مذہب کی بعض بے اصل یا مخالف نص مسائل کو پیش کر کے اس مذہب کا مذہب اہلحدیث یا قرآن و حدیث کی مخالف ہونا دکھا کر علیہ اس مذہب کے ہنسی و توہین کا آیہ منقولہ حاشیہ کا مورد و مصداق ہونا ثابت کرنا چاہیں گے۔ تو ہم ایک کو مقابلہ

© rasailojaraid.com

ایک صاحب اپنی اخبار میں لکھتے ہیں۔ کہ گذشتہ سال ہی مکہ مکرمہ میں حنفیہ کو حج کرنے سے ایک زبردست موحد ترکی شریف نے روک دیا۔ وہی حنفی حج کرنے پایا جس نے حنفی مذہب سے تائب ہو کر۔ اہلحدیث ہونے کا اقرار کیا۔ جس نے حنفی ہونے کا اقرار کیا۔ اوس پر بالش پڑنے لگی۔ ہزاروں حنفی بموجب مذہب شیعہ تقیہ کر کے اہل حدیث سے بنے" اسی قسم کی اور باتیں اس اخبار میں درج ہیں۔ جن میں اہلحدیث کے لیئے خلاف واقعہ بشارت اور حنفیہ کی مذمت واہانت پائی جاتی ہے۔

خاکسار ناصح القوم راقم مضمون مذکور کی خدمت میں بادب یہہ سوال پیش کرتا ہے کہ کیا یہہ خبرین واقع اور نفس الامر کے مخالف نہیں ہیں۔ اور انکی اشاعت سے آیات و احادیث جو ذیل میں منقول ہیں۔ مانع نہیں ہیں۔ سورہ حج میں ارشاد ہے۔ جھوٹی بات سے بچو۔ خدا کے لیئے یکسو ہو کر نہ شرک بنکر۔ اس آیت میں خدا نے جھوٹ کو ایسا گناہ قرار دیا ہے۔ کہ اس کو شرک کے ساتھ ملا دیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مطلب کو ان الفاظ سے ادا فرمایا ہے کہ جھوٹی شہادت کو شرک کے برابر کیا گیا ہے۔ پھر اس کی تائید میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کو پڑھا۔

واجتنبوا قول الزور حنفاء للہ غیر مشرکین بہ (الحج ع ۴)

قال رسول اللہ صلعم عدلت شہادة الزور بالاشراک باللہ ثلاث مرات ثم قرأ فاجتنبوا الرجس من الاوثان واجتنبوا قول الزور حنفاء للہ غیر مشرکین بہ (ابوداؤد صفحہ ۱۵۰)

میں کم سے کم سو مسئلہ حنفی مذہب کا ایسا پیش کرینگے جو مذہب اہل حدیث کے موافق اور آیات قرآن و احادیث کے مطابق ہے۔ جس سے ان کو مجبوراً تسلیم کرنا پڑیگا کہ عموماً و مطلقاً مذہب حنفی کی ہنسی آیات اللہ کی ہنسی ہے۔ اور آیت منقولہ حاشیہ کے مورد و مصداق۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ولا تقف ما لیس لک بہ علم ان السمع و البصر والفواد کل اولئک کان عنہ مسئولا (بنی اسرائیل ع ۴)

سورہ بنی اسرائیل مین ارشاد ہے۔ تو اس امر کے پیچھے نہ لگ (یعنی اس مین کچھ نہ کہہ) جسکا تجھے علم نہ ہو۔ بیشک کان آنکھ دل سبھی سے سوال ہوگا۔

قال رسول اللہ صلعم ان الکذب یہدی الی الفجور وان الفجور یہدی الی النار وما یزال الرجل یکذب ویتحری الکذب حتی یکتب عند اللہ کذابا (مشکوٰۃ صفحہ ۴۱۲)

آنحضرتؐ نے فرمایا۔ جھوٹ گناہ کی راہ بتاتا ہے اور گناہ جہنم کی راہ۔ انسان جھوٹ بولتا رہتا ہے۔ یہانتک کہ خدا کے ہان بڑا جھوٹا لکھا جاتا ہے۔

قال رسول اللہ صلعم اربع من کن فیہ کان منافقا خالصا ومن کانت فیہ خصلۃ منہن کانت فیہ خصلۃ من النفاق حتی یدعہا اذا اؤتمن خان واذا حدث کذب الخ (مشکوٰۃ صفحہ ۹)

آنحضرتؐ نے فرمایا چار خصلتین ایسی ہین جس شخص مین ہون وہ منافق کہلاتا ہے ان مین سے ایک یہہ کہ بات کرے تو جھوٹ کہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی نے پوچھا کیا مومن بزدل ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا ہان۔ پہر اس نے سوال کیا کہ وہ بخیل ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا ہان پہر اس نے عرض کیا کیا وہ جھوٹا ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا جھوٹا نہین ہوتا۔

قیل لرسول اللہ صلعم ایکون المومن جبانا قال نعم فقیل لہ ایکون المومن بخیلا قال نعم فقیل لہ ایکون المومن کذابا قال لا رواہ مالک (مشکوٰۃ صفحہ ۴۱۲)

ایک حدیث مین اس مطلب کو یون آنحضرتؐ نے ادا فرمایا ہے کہ مومن مین اور سبھی خصلتین ہوتی ہین پر جھوٹ اور خیانت نہین ہوتی۔

قال رسول اللہ صلعم یطبع المومن علی الخلال کلہا الا الخیانۃ والکذب رواہ احمد والبیہقی فی شعب الایمان (مشکوٰۃ صفحہ ۴۱۲)

اور آنحضرتؐ نے فرمایا اس شخص کے لیے ویل (عذاب جہنم) ہے جو جھوٹ بولکر لوگون کو ہنسائے

سمعت رسول اللہ صلعم یقول ویل للذی یحدث فیکذب لیضحک بہ القوم ویل لہ ویل لہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یہ لفظ "ویل" آنحضرت نے دو دفعہ فرمایا	(ابوداود صفحہ ۳۳۵)

ایک حدیث طویل مین ذکر ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین ایک شخص

فاذا رجل جالس ورجل قائم بیدہ کلوب من حدید یدخلہ فی شدقہ فیشقہ حتی یبلغ قفاہ ثم یفعل بشدقہ الاخر مثل ذلک ویلتئم شدقہ ھذا فیعود فیصنع مثلہ قلت ما ھذا قالا انطلق + + + + اما الرجل الذی رأیتہ یشق شدقہ فکذاب یحدث بالکذبۃ فتحمل عنہ حتی تبلغ الافاق فیصنع بہ ما تری الی یوم القیمۃ (مشکوٰۃ صفحہ ۳۹۴)

حال عذاب دکھایا گیا۔ کہ وہ بیٹھا ہے اس کے سر پر ایک شخص لوہے کا انکڑ کھڑا ہے۔ وہ اس انکڑے کو اس کی با ڈالکر گدی تک چیرتا ہے پھر ویسا ہی باچھ گدی تک چیرتا ہے اتنے مین باچھ کا زخم ملجاتا ہے۔ تو پھر اسکو چی ہے اتنے مین دوسری باچھ کا زخم م ہے۔ تو پھر اسے چیرتا ہے اور اسی طر وہ کیے جاتا ہے۔

پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جبرئیل امین نے بتایا۔ کہ یہہ جھوٹ بولنے والا ہے جو جھوٹی بات بناتا ہے۔ پھر وہ بات اس سے نقل کیجاتی ہے اور آفاق مین پھیل جاتی ہے۔ اور یہہ کہا۔ کہ اس شخص کو یہہ عذاب قیامت تک ہوتا رہیگا۔

اس قسم کی اور بہت سی آیات واحادیث ہین جو اہلحدیث پر مخفی نہین ہین۔ اس سوال کے جواب مین اگر وہ صاحب اپنی تقصیر کے معترف ہوا اور اسی امر کا اعتراف کرین۔ کہ وہ خبرین جھوٹی ہین۔ اور آیات واحادیث مذکور بالا ان کی اشاعت سے مانع ہین۔ تو ان کی خدمت مین باد ب یہ التماس ہے۔ کہ وہ ان اخبار کاذبہ کی کھلے طور پر تکذیب کرین۔ اور آیندہ اس رسم بد مین یورپ اور ایشیائی مقلدین یورپ کے تقلید سے دست بردار ہوجائین اور اگر اپنے فعل کی تصویب کرنے لگین تو براہ مہربانی وہ ان خبرون کی تصحیح کرین اور یہ بتلادین

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کہ یہ خبرین انکو کس معتبر ذریعہ سے وصول ہوئی ہین - اور مکہ مکرمہ مین کون موحد یا عامل بالحدیث ترکی و مہندا شریف (جو مکہ معظمہ مین خاص سید کو کہا جاتا ہے) حاکم ہوا تھا - جس نے حنفیہ کو حنفی مذہب اختیار کرنے پر مارا اور اہل حدیث ہونے کا اقرار کرایا بہت نہو سکے اور باوجود دروغ ہونے ان خبرون کے انکی اشاعت کی جواز کا دعوے ہو تو کسی دلیل (آیت یا حدیث) سے یہ ثابت کرین - کہ اپریل کے مہینہ مین جہوٹ بولنے کی اجازت ہے - اور آیات و احادیث منقولہ بالا مین جو کذب کی ممانعت اور اسپر وعید وارد ہے اس سے اپریل کا کذب مخصوص اور مستثنی ہے مگر ساتھ اس کے یہ بہی خیال کرلین کہ اگر اسی دلیل کی دست آویز کسی حنفی المذہب ایڈیٹر نے آیندہ اپریل مین اہلحدیث کی نسبت اس قسم کی خبرین شائع کردین مثلاً یہ لکہدیا "کہ گورنمنٹ ہند نے جو استعمال لفظ وہابی کی ممانعت کا حکم نافذ فرمایا تھا وہ اس گروہ کی بدچلنی و بدگوئی و باہمی جنگ جوئی دیکہکر گورنمنٹ نے منسوخ کردیا ہے" یا یہہ لکہدیا کہ "اب پہر اس گروہ کی نگرانی شروع ہوگئی ہے" - یا یہہ لکہدیا ہے کہ "اس گروہ کے فلان فلان اکابر کو مکہ مکرمہ مین ایسی سخت عقوبت ہوئی یا گورنمنٹ انگلشیہ کیطرف سے پہانسی دینے یا کالی پانی بہجوانے کا حکم ہوا ہے" وعلی ہذا القیاس تو پہر اس گروہ کی ہوا خواہون کو اس سے کسقدر رنج پہونچیگا اور اس کا تدارک ادن سے کیا ہو سکے گا -

ہمارے عیشی بہائی اہلحدیث اس امر کو پیش نظر رکہین گے - تو امید ہے کہ اپنے فعل کی تصویب کی درپے نہ ہونگے - بلکہ باعتراف تقصیر ان خبرون کی خود ہی تکذیب کرینگے - اور آیندہ کبہی اس رسم شنیع مین غیر مذہب یا ناواقف ابناء زمانہ کی تقلید نہ کرینگے -

اس مقام مین ہم حنفی المذہب ہمعصرون کا دل سے شکریہ ادا کرتے ہین

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کہ انہون نے اس موقع طوفان بے تمیزی پر اہل حدیث اور مذہب اہلحدیث کو اپیرل نول کا نشانہ نہ بنایا۔ اور نہ اہلحدیث کی اخبار مین اپنے مذہب واہلمذہب کی ہمسنی و توہین دیکھکر ان کو جوش وطیش آیا۔ بلکہ انہون نے صبر و استقلال سے کام لیا اور انتقام کا قصد نہ کیا۔

ان کے اسی احسان کے شکریہ مین ہمنے یہ مضمون تحریر کیا ہے اور اپنے بھائیون کا تخطیہ خود کر دیا۔

ہمارے عینی بھائیون اہلحدیث کو مناسب ہے۔ کہ آیندہ اس قسم کی تحریرات سے (اپیرل مین ہون خواہ خارج از اپیرل) قلم کو روکین۔ اور اپنے علاتی اخوان مقلدین کے حق مین کبھی کوئی لفظ رنج خیز توہین آمیز قلم سے نہ نکالین۔ اور یہہ جان لین کہ وہ اپنی قومی ترقی (جس مین مذہبی ترقی بھی شامل ہے) کی گاڑی کو ایک قدم نہین چلا سکین گے جب تک کہ وہ اپنے ہمعصر و ہم دیار و ہم ملت اخوان اہل اسلام کو اپنا دوست اور کم سے کم غیر مزاحم نہ بنالین گے۔

ہمنے تسلیم کیا کہ موجودہ گورنمنٹ کیطرف سے سب اہل مذہب کو آزادی حاصل ہی۔ اور خاص کر فرقہ اہلحدیث کو از سر نو آزادی حاصل ہوئی ہے۔ مگر جب تک مختلف فرقہاے رعایا کو اپنے ہم عصر و ہم دیار فرقون کی طرف سے عدم مزاحمت و ترک تعرض حاصل نہ ہو۔ صرف گورنمنٹ کی عطا کی ہوئی آزادی انکی ترقی قومی کے لیے کافی نہین ہوسکتی۔

گورنمنٹ کی عطیہ آزادی کا نتیجہ صرف یہ ہے۔ کہ گورنمنٹ اور عہدہ داران گورنمنٹ کیطرف سے ان کے دینی اور دنیاوی کامون مین مداخلت نہ ہو اس سے یہ نتیجہ ہرگز نہین نکلتا۔ کہ ایک فرقہ دوسرے کا مزاحم نہ ہو۔ اور اس کے دینی اور دنیاوی کامون مین خلل اندازی نہ کرے ہان عدالت مین جاے۔ اور مہینون بلکہ برسون وقت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور زر برباد کرکے شور اور غل مچانے سے یہ مزاحمت دور ہو تو ہو۔ سو بہی اسی صورت میں کہ فریق مزاحم نزرمین کثرت اشخاص و معاونین میں فریق ثانی سے کم ہو۔ ورنہ عدالت میں جانے اور شور و غل مچانے سے وہ مزاحمت اور بڑہ جاتی ہے۔ اور گورنمنٹ کی دی ہوئی آزادی کسی کام نہیں آتی اس دعوے کی ثبوت مین اگر ہم دوسرے اہل مذاہب کی باہمی مزاحمتون کو پیش کرین۔ تو ہماری مخاطبین اہلحدیث کو تاثیر و تسکین نہ ہوگی۔ لہذا چند واقعات ایسے نقل کرتے ہیں۔ جن مین اہل حدیث کی حق مین دوسرے اسلامی فرقون کی مزاحمتین پائی جاتی ہین اور وہ ان کی قومی ترقی کی سدراہ ہو رہے ہین باوجودیکہ گورنمنٹ کی طرف سے انکو پوری ازادی حاصل ہے۔

یہ لوگ عام مسلمانون کی مسجدون مین اپنے طور پر نماز پڑہنے سے عموماً روکے جاتے ہین۔ بلکہ بعض مواضع مین بعض اشخاص مار پیٹ بہی کہاتے ہین۔

ان کے درس اور وعظ کی مجالس بہی مزاحمت غیر سے خالی نہین ہوتین۔ جہان اہلحدیث کا وعظ ہوا۔ وہان دنگہ وفساد شروع ہوا۔ اینٹیں پڑنے لگین۔ اور گالی گلوچ کی آوازین کانون مین آئین۔ ومع ہذا انپر تہمتین قائم کی گئین اور آخر نوبت بعدالت پہونچی۔ تو وہان سے بہی اہلحدیث کو شکست ہوئی۔

کسی محلہ یا کوچہ مین کسی اہلحدیث کا قیام ہوا تو عام اہل محلہ مین کہل بلی پڑگئی۔ اور وہ اس امر کے درپے ہوگئے کہ اس واعظ یا مدرسہ کو محلہ سے نکالین یا اس کے پاس آنے والون کی خبر لین۔

انکے مدرسے اور سوسائٹیان بہی مزاحمت غیر سے خالی نہین۔ جہان اہلحدیث کا دنیاوی یا دینی علوم کا مدرسہ قائم ہوا یا کسی کمیٹی کا انعقاد ہوا۔ وہان چندہ دینے والون اور ممبرون کو بہکانا شروع ہوا۔ اور بس چلا تو سرکار کو اس مدرسہ اور سوسائٹی کیطرف سے بدظن کیا۔ اور یہہ کہدیا کہ اس مدرسہ اور سوسائٹی کا اجراء

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وفیہا ہم گورنمنٹ کی مخالفت کی غرض سے ہے -

ان واقعات کے تمثیلات ہمارے ناظرین اہل حدیث وغیرہ پر مخفی نہین ہین - پر ہم اپنی اپنی بعض خواب غفلت وخود پسندی مین سونیوالے بہائیون کے بیدار کرنے کے لیے چند تمثیلات اجمالی کا ذکر مناسب سمجہتے ہین -

امرتسر پنجاب مین بارہا مسجدون مین تکرار ہوئے - اور نوبت بعدالت پہونچی آخر اہلحدیث پر ایک مقدمہ احراق قرآن قائم کرکے ان کو سزائے قید دلائی گئی -

لاہور مین اہلحدیث واعظون کے وعظون مین بارہا پتہر پہینکے گئے - اہلحدیث کے مدرسہ اسلامیہ پر سخت حملے ہوئے جن کے سبب آخر وہ ٹوٹ گیا اور انجمن منتظم مدرسہ کا بہی خاتمہ ہوا -

لودہیانہ مین ایک مجلس وعظ اہل حدیث مین سخت مار پیٹ ہوئی - اور آخر نوبت بعدالت پہونچی اور فریقین کے چند اشخاص کو جیلخانہ دیکہنا پڑا -

آرہ ضلع شاہ آباد کا مقدمہ کشت وخون بہی کچہ کم لائق ذکر وموجب عبرت وفکر نہین ہے جسکا ذکر اشاعۃ السنۃ نمبر (۱۰) جلد (۳) کے ضمیمہ مین ہوچکا ہے -

دہلی مین ایک مسجد معروف مسجد موچیان والی کی بابت کئی سال عدالت مین مقدمہ رہا - اسمین گو فتح اہلحدیث کے ہاتہہ آئی - مگر چونکہ گہر ور لٹوا کر ہاتہہ آئی لہذا وہ فتح شکست کے برابر پڑی -

آمین بالجہر پر جا بجا یہ مزاحمت ہوتی ہے - کہ اس کی نظیر مسلمانون کے کسی فرقہ مین کسی فعل پر پائی نہین جاتی -

پنجاب وہندوستان کے کسی شہر مین حنفیون کی مسجدون مین غالبا کوئی اہلحدیث آمین بالجہر کرنے نہین پاتا - جو کر بیٹہے وہ مار کہاتا ہے - اور آخر فریقین کا عدالت کیطرف رجوع ہوتا ہے اسوقت چند مقدمات میرٹہہ بنارس وغیرہ کے عدالت مین

© rasailojaraid.com

پیش ہین - جن سے ہمارے بیان کی خوب تصدیق ہوتی ہے -

ان واقعات وتمثیلات کو نظر عبرت سے پڑھکر امید ہے ہمارے عیسٰی بھائی اہلحدیث کو یقین ہوگا - کہ صرف گورنمنٹ کیطرف سے آزادی قومی ترقی کے لیے کافی نہین ہمعصر وہم وطن علے الخصوص ہم مذہب اقوام کیطرف سے عدم مزاحمت بھی ترقی کے لئے بڑی ضروری شرط ہے **لہذا** اگر وہ اہلحدیث کے ریفارمرون (علما و ایڈیٹرون) کا جو قومی ترقی کے متصدی و مدعی ہین یہ فرض ہے کہ وہ اپنی ہمعصر و ہم ملک وہم ملت علاتی برادران اہل تقلید کو اپنا دوست بنا دین - اور کم سے کم یہ کہ اپنی قومی ترقی سے انکی مزاحمت کو ہٹا دین یا گہٹا دین - جو بدون التزام و اختیار رفق وملاطفت و ترک تخاطب بکلمات توہین آمیز و رنج خیز ناممکن ہے -

ہمارے اور ہر ایک محقق کے خیال مین اس مزاحمت کی وجہ حنفیہ اور اہلحدیث کی مسائل فرعی مین مخالفت نہین ہے جیسا سمجھا جاتا ہے کہ جن فرقوں شیعہ وغیرہ سے حنفیہ کو اصول و فروع دونو مین مخالفت ہے ان سے ان کی مزاحمت نہین ہوجاتی حالانکہ وہ مزاحمت بالکل نہین یہی کہین ہو تو اس مزاحمت کا جو اہلحدیث سے ہے عشر عشیر بھی نہین شیعہ حنفیون کی مسجدون مین کہلے ہاتہون نماز پڑہتے ہین - بجاے غسل پاؤن پر مسح کرتے ہین - پر وہ ان کے مزاحم نہین ہوتے - شیعہ سنیون کے قریب بازارون مین تعزیہ بناتے مرثیہ پڑہتے پڑہاتے ہین - سنی انکے درپے آزار نہین ہوتے -

بلکہ اس مزاحمت کی وجہ یہہ ہے - کہ حنفیہ کے تخاطب مین اہلحدیث سے رفق وملاطفت پر عمل نہین ہوتا - جواب ترکی بترکی دیا جاتا ہے - اور کہین کچہہ زیادہ بھی کہا جاتا ہے جو باہمی رنج وعناد و مزاحمت و فساد کا سبب ہوگیا ہے -

یہی وجہ ہے کہ جون جون باہمی سخت کلامی بڑہتی جاتی ہے اس مزاحمت کو ترقی ہوتی ہے -

نوٹ

اسوقت پرچہ نصرت السنہ بنارس بابت ماہ ربیع الاول ۱۳۱۲ھ کو ہمنے بڑے افسوس کے ساتھ پڑہا ہے جس مین یہ خبر درج ہے کہ ایڈیٹر نصرۃ السنہ کو جو گروہ اہلحدیث سے ہین انکے علاتی بھائیون حنفیہ نے عین مختارخانہ کچہری کے سر بزد و کوب کرکے خوب آلودہ کیا - اسکی بابت مین ایڈیٹر صاحب نے عدالت مجسٹریٹ مین نالش بھی کی اور مستغیث سے بتاریخ مقررہ [illegible] پیشی مقرر ہے -

چند مقدمات اور بھی اس سال کے مذکورہ مین جنمین فریق حنفیہ کی گروہ اہلحدیث سے مزاحمتین ثابت ہوئی ہین ہمارے عیسٰی بھائی اہلحدیث اب بھی ہماری نصیحت کو مانکر اور ان مزاحمتون کے دور کرنے مین ہماری تجویز و ہدایت کے مطابق کوشش کرین - ہمار النسون مین وہ نصیحت اپنائی ہے تو یہ مزاحمت دور ہوگی بلکہ یہ گانفیوں تنزلی کو آنحضرت صلعم ارشاد ہے ان اللہ یعطی علی الرفق ما لا یعطی علی العنف یعنے خدا تعالے جو نرمی پر عنایت فرماتا ہے سختی پر نہین دیتا -

© rasailojaraid.com
© rasailojaraid.com

اسوقت سے دس برس پیشتر وہ مزاحمت نہ تہی جواب ہے - اور دس برس سے پہلے وہ نہ تہی جو دس برس سے بعد ہوئی -

اوائل مین ملک ہندوستان مین مولوی بشیر الدین و مولوی فضل رسول کے مناظرات و مخاصمانہ تحریرات جاری رہے جنمین مذہب دا کا بر مذہب مخاطب سے تعرض نہوتا تہا تو ان مناظرات سے موجودہ مزاحمت کا سواں حصہ بہی ظاہر ہوا تہا - پہر تنویر الحق و معیار الحق کا مقابلہ اسی طرز و اصول پر ہوا تب بہی امن رہا - چند سال سے گروہ اہل حدیث کیطرف سے طعن آمیز و رنج خیز مضامین وکتب و رسائل شائع ہونے لگے ہین - تب سے یہ مزاحمت شروع ہوئے ہے - اور روز بروز بڑہتی جاتی ہے -

ہر چند حنفیون کیطرف سے بہی طعن و تشنیع و بدگوئی وعیب جوئی مین کچہہ کمی نہین ہوئی - بلکہ غور کیا جائے تو بدایت ان ہی کیطرف سے معلوم ہوتی ہے - مگر انصاف اور زیادہ غور ہم کو اس بات کے کہنے پر مجبور کرتے ہین - کہ حنفیہ اس بدایت یا بدگوئی مین معذور بہی ہین - ولہذا اہل حدیث کو مناسب نہین کہ وہ اس بدگوئی وعیب جوئی کے مقابلہ مین جزاءُ سیئۃٍ سیئۃٌ پر عمل کرین اور جواب ترکی بترکی دین یا اس پر کچہہ زیادتی کرین - ان کو یہی مناسب ہے - کہ ادفع بالتی ھی احسن پر عمل کرین اور سختی کے مقابلہ مین نرمی سے کام لین -

حنفیہ کے معذور ہونے کی وجہ یہہ ہے - کہ اس ملک و دیار مین ابتدا ر سلطنت مغلیہ سے زمانہ ظہور مذہب اہلحدیث تک حنفیہ ہی کا مذہب معمول و مروج رہا مذہب اہل حدیث گو قدیم سے ہے - اور عرب وغیرہ بلاد اسلام مین وہ ابتداء سے معمول و مروج چلا آیا ہے - مگر اس کا ظہور ہندوستان مین حضرت شاہ ولی اللہ صاحب کے زمانہ مین ہوا - پہر ان کے پوتے مولانا محمد اسمعیل صاحب اور نواسہ مولانا محمد اسحق صاحب سے کچہ اس کا نشو و نما ہوا - اب اس زمانہ مین وجود با جود حضرت شیخنا و شیخ الکل مولانا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی متع اللہ المسلمین بطول حیوتہم سے تمام ہندوستان مین اسکا شیوع تام وقوع مین آیا لہٰذا جب کبھی کوئی مسئلہ مذہب اہلحدیث کا مذہب حنفیہ کے مخالف ظاہر ہوا۔ اس ملک کی اکثر حنفی باشندگان کو جو عوام ہین٭ - اور علوم و مسائل سے محض بے خبر تہا اور ناگوار معلوم ہوا۔ اور ان کی وحشت و نفرت کا سبب بنا بحکم مثل مشہور کے من جھل شیئا عداہ (یعنے جو کسی چیز سے ناواقف ہوتا ہے وہ اس کا دشمن ہوجاتا ہے) جو عادت اور فطرت انسانی کے مطابق ہے اس مسئلہ اور اس کے مجوزہ کو انہون نے برا کہنا شروع کیا۔ اہلحدیث کو یہہ مناسب تہا۔ کہ ان کو اس بدگوئی مین معذور و مجبور سمجہتے اور بدگوئی کے مقابلہ مین رفق و خوش خلقی سے پیش آتے اور انکو محبت سے وہ مسائل (جو انکی نفرت و وحشت کے وسائل تہے) سمجہاتے اور اپنا موافق و موید بناتے مگر انہون نے اس کے برعکس کام کیا - اپنے آپ کو حق پر اور اپنے معترضین کو غلطی پر سمجہکر اور حمیت حق کے جوش مین آکر سختی کے ساتہہ ان کا مقابلہ کیا۔ اور بدگوئی کے مقابلہ مین نہ صرف قصاص لینے پر اکتفا کیا۔ بلکہ کچہ زیادہ بہی کہا جس نے جلتی آگ پر تیل کا کام دیا۔ اور جانبین مین عناد و فساد حد سے بڑہا دیا۔

اس نامناسب مقابلہ کی ایک مثال ہمارے خیال مین آئی ہے۔ جسکا بیان اس مقام مین خالی از عبرت و ہدایت نہوگا فرض کرو ایک مکان پر ایک شخص سو برس سے قابض و متصرف ہے سو برس کے بعد ایک اور شخص اسکا شریک پیدا ہوا اور پہلے قابض کا جدی رشتہ دار ہونے کا مدعی بنکر اس مکان کے بعض حصہ پر تصرف جدید کرنے لگا - اسپر

٭ رہے خواص انمین بعض جو حق گو تہے وہ اہلحدیث کی موید اور انکے مسائل مذہبی کے معتقد رہے مگر چونکہ وہ کم تہے ان کی بات نقارخانہ مین طوطی کی آواز کی مانند سنی گئی اور بعض دیدہ و دانستہ حلوے و مانڈے کے فوت ہوجانے کے خوف سے ساکت رہے۔ وہ البتہ معذور نہین ہین -

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پہلے قابض سے جو اس کو جدی رشتہ نہیں سمجھتا تھا اسکو برا کہنا اور اس کے تصرف جدی سے مزاحمت کرنا شروع کیا۔ یہ شخص اس دعوے و بدگوئی میں معذور و مجبور ہے۔ اسکے مقابلہ میں دوسرا دعویدار اگر اپنی رشتہ داری ثابت کرنے سے پیشتر سختی اور بدگوئی سے پیش آوے۔ تو مناسب نہیں ہے۔ اسکو یہی مناسب ہے کہ اس بدگوئی کے مقابلہ نرمی اختیار کرے۔ اور رفق و ملاطفت سے اس پر اپنا جدی رشتہ دار ہونا ثابت کرے تب ہی وہ کامیاب ہوگا۔ ورنہ سو برس کا قابض اور اسکے ہمسایے واقف و شاہد ہمیشہ اسکی مزاحم رہیں گے۔ اور اسکو پاؤں جمانے نہ دیں گے۔

اس تفصیل و تمثیل کو پڑھکر ہمارے عینی اخوان اہلحدیث امید ہے اس امر کو کہ اُس مزاحمت کا سبب انہی حضرات کی سخت کلامی ہے اور اسکا ترک کرنا اہلحدیث کی قومی ترقی کے لیے ایک لازمی شرط ہے تسلیم کریں گے اور آیندہ اس نامناسب طرز و رفتار کو وہ ترک کر دیں گے پھر خدا کے فضل سے وہ اپنے قومی ترقی میں بہت جلد کامیاب ہوں گے۔

اس قسم کے مضامین اصلاح خیز ملاطفت آمیز (جیسے مضمون نغض و مناجرہ وغیرہ) ہمارے رسالہ میں پہلے شائع ہوئے تو دو مہربان دوست نواح مظفرپور ترہت اور ضلع الہ آباد سے معترض و مستطرز ہیں کہ آپ حنفیہ کے ساتھہ مصالحت و اتفاق کے مضامین شائع اور ان کی تکفیر و تشنیع سے مانع ہوتے ہیں اور وہ اہلحدیث کو کافر و بیدین کہتے [illegible] انکو نکالتے ہیں اور رفع یدین اور آمین بالجہر پر غرباء اہل حدیث کو مارتے ہیں۔ آپ کی صلح آمیز تحریرات کا ابتک یہی نتیجہ نکلا ہے۔ تو آیندہ اس سے ... کی کیا امید ہے۔

وہ صاحب شاید اس مضمون کو پڑھکر بھی یہی کہیں کہ حنفیہ کے ساتھہ رفق و ملاطفت اختیار کرنے سے کچھ حاصل نہیں ان کے مقابلہ میں "آہن را آہن توان کوفت"

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پر ہی عمل کرنا ہے مناسب ہے۔

ان مہربان دوستون کے مقال سابق وحال کا جواب یہہ ہے کہ اشاعۃ السنہ کے ملاطفت امیز مضامین کا اثر فریق ثانی پر تب ظاہر ہوتا جبکہ ہماری فریق کے رسائل واخبارات سے اس کے خلاف عمل مین نہ آتا ایک اشاعۃ السنہ دربی دہلی ہے تو اس کے دس بہائی بندہ (رسائل واخبارات) دریے فضل ہین یہہ ان کو (تقوی محی) اور اخوانی کی خطاب سے پکارتا ہے تو وہ انکو بدعتی ومشرک وبیدین کے القاب سے یاد کرتے ہین اور اپنی تحریرات مین وہ بحث کلامیان وفضائح درج کرتے ہین جن کے نقل وبیان سے اشاعۃ السنہ کو شرم آتی ہے۔ پھر ایک اشاعۃ السنۃ کے مضامین مصالحت فریق ثانی پر کیا اثر پیدا کر سکتے ہین۔ اور وہ مصرع مشہورہ منقولہ ذیل کو کیونکر جہٹلا سکتے ہین ع ولن یصلح العطار ما افسد الدہر۔

یہہ اثر ان مضامین سے ہمکو خود متوقع وپیش نظر نہین ہے۔ اور نہ اس غرض سے وہ مضامین لکہے گئے ہین کہ صرف ان مضامین کو پڑہکر ہمارے علاتی بہائی حنفیہ ہمارے دوست بنجائین اور ہمکو کسی نوع کی تکلیف نہ پہونچائین ان مضامین کی تحریر سے غرض اپنے عینی بہائیون اہلحدیث ہی کی اصلاح حال وخیال اور تغییر طرز بحث ومقال ہے انپر یہ اثر ظاہر ہوا۔ (اور امید ہے ضرور ہوگا) اور اہلحدیث نے حنفیہ کو بدگوئی کے بدلے برا کہنا چہوڑ دیا تو فریق حنفیہ پر خود بخود یہ اثر ظاہر ہو جائیگا اور اہلحدیث کی مزاحمت وتکالیف کا کہین نام ونشان نہ رہے گا ہم اپنے اہلحدیث بہائیون خصوصًا الہ آبادی ومظفرپوری دوستون سے وثوق کے ساتھہ وعدہ کرتے ہین اور یقین کے ساتھہ ان کو امید دلاتے ہین کہ اگر کم سے کم ایک سال تک ہمارے جنگی رسالے اور گولہ انداز اخبار حنفیہ کے جنگ ومقابلہ سے اپنے مورچے اٹہالین گے اور جو کچہ انکو کہنا چاہین نصیحت کے پیرایہ مین اور ملاطفت محبت ادب وتہذیب سے کہین گے تو تمام

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہندوستان مین اہلحدیث کو افعال مذہبی ادا کرنے کی پوری آزادی اپنے علاقی بھائیون کی طرف سے حاصل ہوگی - اور کسی شہر اور کسی مسجد مین انکو اسلامی بھائیون حنفیہ کیطرف سے روک ٹوک نہوگی اور رفع یدین و آمین بالجہر وغیرہ شعار مذہب اہل حدیث کی تمام ہندوستان مین پوری ترویج و اشاعت ہوگی

اس انتظام اور اوس کے نتیجہ امن عام کے لیے فریقین کیطرف سے دو کمیٹیون کا قائم ہونا ضروری ہے -

ایک کمیٹی فریق اہلحدیث مختلف بلاد و امصار ہندوستان کی اس غرض سے قائم ہو کہ وہ اپنے گروہ کیطرف سے کوئی ایسی تحریر یا رسالہ شائع ہونے دین جسمین فریق حنفیہ کے مطاعن و توہین پائی جاوے جو رسالدار یا صاحب اخبار وغیرہ کوئی نیا رسالہ یا مضمون اپنی مذہب کی تائید یا مذہب مخالف کی تردید مین شائع کرنا چاہے وہ اس رسالہ یا مضمون کو پہلے اس کمیٹی مین پیش کرے کمیٹی اوس کو منظور کرکے اجازت دے تب اسکی اشاعت عمل مین آوے -

ایک کمیٹی فریق حنفیہ مختلف بلاد کی اس غرض سے قائم ہو کہ وہ ان عاملین بالحدیث کی جو کسی مذہب یا اہل مذہب کی اہانت نکرین اور بلا مزاحمت مذہب غیر اپنے مذہب پر چلین محافظت و حمایت کرین اور ناواقف برادران اہل اسلام کو انکی مزاحمت سے روکین

ان کمیٹیون کے باوقار اور موثر ہونے کو ہم اپنی مہربان گورنمنٹ سے بھی مدد لے سکتے ہین اور ان کی کارروائی کو سرکار روائی بنا سکتے ہین - اگر ہمارے عینی و علاتی بھائی ان کمیٹیون کی ضرورت کو تسلیم کرکے اون کے انعقاد مین ہم کو مدد دین اور اس باب مین ہم سے خط و کتابت کرین -

پہلے ہم اپنے عینی بھائیون اہلحدیث کو مخاطب کرتے ہین اور اعیان - پشاور -

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

راولپنڈی - لاہور - امرتسر - لودیانہ - نابہہ - پٹیالہ - الہ آباد - جبلپور - ناگپور - مدراس - بنارس - آرہ - رحیم آباد - کلکتہ - کہوری وغیرہ کو اس امر کیطرف توجہ دلاتے ہین - ہمارے عینی بہائیون نے ہماری درخواست کیطرف توجہ کی تو پہر ہم علاقی بہائیون کو تکلیف دینگے اب ہم اس مضمون کو اس دعا پہ ختم کرتے ہین کہ خداوند تعالی مسلمانون کو باہمی اتحاد و اتفاق کی توفیق دے اور ان کے شقاق و نفاق و باہمی رنج و عناد کو دور کرے - آمین ثم آمین -

اپنے اہل اسلام ہمعصرون سے ہماری یہ التجا ہے کہ اس مضمون کو حق و راستی پہ مبنی پاوین تو اسکی تایید مین قلم اٹہاوین - ہمین غلطی پر دین تو اسپر ہمکو آگاہ کرین -

اشتہار جہاد ترکی یا افغانستان
اور
مسلمانان ہندوستان

بعض ہندی اخبارون مین یہ بات شایع ہوئی ہے کہ امیر افغانستان نے کافرون سے (روس ہون خواہ انگریز) جہاد کرنے کا اشتہار دیا ہے - اور اسمین روم کی طرفداری کا بہی اظہار کیا ہے -

کہی اخبار اس خبر کے دوسرے حصہ کے مکذب و منکر اور اس امر کے مظہر ہین کہ باب عالی سے سفیران لنڈن اور سینٹ پیٹرسبرگ کے نام اس مضمون کی تحقیق کے لیے احکام جاری ہوے ہین جس سے صاف مفہوم ہوتا ہے کہ حضرت سلطان المعظم کو اس اشتہار کی خبر تک نہین چہ جاے اسکی طرفداری و موافقت -

اخبار جریدہ روزگار مطبوعہ ۲۳ اپریل ۱۸۷۸ء عیسوی مین باب عالی کا یہ اعلام بہی منقول ہے کہ کوئی مسلمان رئیس خلیفۃ المسلمین کے بغیر جہاد کی منادی نہین

© rasailojaraid.com